پاکستان کے عوام نے ریفارمڈ جی ایس ٹی اور فلڈ ٹیکس مسترد کردیا ہے۔الطاف حسین

بڑے بڑے ممالک کے سفارتکار ڈکٹیشن دے رہے ہیں کہ فلاں بل پارلیمنٹ میں پاس ہونا چاہیے اور فلاں بل نہیں

وقت آگیا ہے کہ اب پاکستان کے عوام فیصلہ کرلیں کہ ہمیں غیرت مند قوم کی طرح زندہ رہنا ہے یا بے غیرت بن کر سپر طاقتوں کی غلامی کرنی ہے

آج کے بعد پاکستان کے محبّ وطن عوام انہی فیصلوں کا ساتھ دیں گے جو قومی غیرت وحمیت کے مطابق ہوگا

تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں اپنے سیاسی ونظریاتی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر پاکستان کی آزادی،خودمختاری بچانے اور خودداری کے ایک نکاتی ایجنڈے کیلئے لانگ مارچ کریں،ایم کیوایم ان کے ساتھ ہوگی

اگر ہمیں سپر طاقتوں کی غلامی سے آزاد ہونا ہے تو ایک ایک سچے پاکستانی کو انقلاب فرانس کی طرز پر انقلاب کیلئے تیار ہونا چاہیے۔یوم شہداء کے موقع پر کراچی،حیدرآباد اور میرپورخاص میں اجتماعات سے بیک وقت خطاب

لندن۔۔۔ 9 دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کے عوام نے ریفارمڈ جی ایس ٹی اور فلڈ ٹیکس مسترد کردیا ہے مگر انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ آج بڑے بڑے ممالک کے سفارتکار لابنگ کررہے ہیں اور یہ ڈکٹیشن دے رہے ہیں کہ فلاں بل پارلیمنٹ میں پاس ہونا چاہیے اور فلاں بل پاس نہیں ہونا چاہیے۔وقت آگیا ہے کہ اب پاکستان کے عوام فیصلہ کرلیں کہ ہمیں غیرت مند قوم کی طرح زندہ رہنا ہے یا بے غیرت بن کر سپر طاقتوں کی غلامی کرنی ہے۔تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں اپنے سیاسی ونظریاتی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر پاکستان کی آزادی،خودمختاری بچانے اور خودداری کے ایک نکاتی ایجنڈے کیلئے لانگ مارچ کریں،ایم کیوایم ان کے ساتھ ہوگی۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج یوم شہداء کے موقع پر کراچی،حیدرآباد اور میرپورخاص میں اجتماعات سے اپنے بیک وقت خطاب میں کیا۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان برصغیر کے مسلمانوں کی لازوال قربانیوں کے نتیجے میں وجود میں آیا لیکن ہماری غلط پالیسیوں کی وجہ سے آدھا ملک دنیا کے نقشہ سے مٹ گیا اور باقیماندہ پاکستان بھی داخلی اور خارجی خطرات میں گھرا ہوا ہے،اس کی خودمختاری داؤپر لگی ہوئی ہے اور باقیماندہ پاکستان کی بقاء وسلامتی،غیرت وحمیت ایک ایک سچے پاکستانی سے قربانیوں کی طالب ہے۔آج پورے پاکستان کے عوام کو فیصلہ کرنا ہے کہ آیا ہمیں پاکستان کی سالمیت،خودمختاری،خودداری اور غیرت وحمیت کو حاصل کرنا ہے یا جس طرح ہم اپنی آزادی وخودمختاری اور قومی غیرت کو نیلام کرتے آئے ہیں وہی روش برقرار رکھنی ہے؟ ہمیں قوموں کی برادری میں ایک باغیرت ملک کی حیثیت سے اپنے ملک کو زندہ رکھنا ہے یا ایک بے غیرت ملک کی حیثیت سے رہنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا حشر بعض عناصر نے ایسا کردیا ہے کہ آج دیارِ غیر میں خود کو پاکستانی کہتے ہوئے شرم محسوس ہوتی ہے۔ہم نے پاکستان کی قومی غیرت اور عزت وآبرو کو ورلڈ بینک،آئی ایم ایف اور دنیا کی بڑی بڑی طاقتوں بشمول امریکہ کے ہاتھوں گروی رکھ دیا ہے۔آج بڑے ممالک پاکستان سے کہتے ہیں کہ ہم آپ کو ان شرائط پر اتنا قرضہ دیں گے،فلاں فلاں شرائط پر اتنی امداد دیں گے اور اتنی خیرات دیں گے۔ہمیں سوچنا ہوگا کہ پاکستان ایک آزاد اور خودمختار ملک ہے یا ایک غلام،خیرات لینے والا بھکاری اور ڈکٹیشن لینے والا ملک ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی افسوس اور شرم کی بات ہے کہ ہمارے بات تو جمہوریت کی جاتی ہے لیکن جمہوریت کے نعرے کی آڑ میں یہ احکامات سے بھی باہر سے آرہے ہیں کہ پاکستان کی پارلیمنٹ کو کیا فیصلہ کرنا ہے اور کیا نہیں۔آج بڑے بڑے ممالک کے سفارتکار اور مندوبین جگہ جگہ جاکر کھلے عام کہہ رہے ہے کہ فلاں چیز کو پارلیمنٹ میں پاس کرنا ہے اور فلاں کو نہیں۔انہوں نے کہا کہ میں ملک کے دانشوروں اور تجزیہ نگاروں سے سوال کرتا ہوں کہ کیا پاکستان کے سفارتکار دوسرے ملکوں میں جاکر وہاں کے پارلیمنٹیرین کو یہ ڈکٹیشن دے سکتے ہیں کہ آپ اپنی پارلیمنٹ میں فلاں بل پاس کیجئے فلاں بل پاس نہ کیجئے؟ اگر ہم ایسا نہیں کرسکتے تو ہم دوسروں کو یہ اجازت کس طرح دیتے ہیں کہ وہ ہمارے داخلی معاملات میں مداخلت کریں؟ کیا ہم نے آزادی اسلئے حاصل کی تھی کہ ہمارے فیصلے بھی دوسرے کریں؟ کیا زندہ اور غیرت مند قوموں کے یہی شعار ہوتے ہیں؟ زندہ تو بے غیرت بھی رہتے ہیں اور غیرت مند بھی مگر غیرت مند قوموں میں برابری کی بنیاد پر دوستی کیا کرتی جبکہ غلامی بے غیرت قوموں کا شیوہ ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا اور آج ایک بار پھر کہتا ہوں کہ اگر ہمیں سپر طاقتوں کی غلامی سے آزاد ہونا ہے تو ایک ایک سچے پاکستانی کو انقلاب فرانس کی طرز پر انقلاب کیلئے تیار ہونا چاہئے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج ملک میں بہت شور ہورہا ہے کہ ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس لگایا جائے اور اس کیلئے مختلف ممالک کے سفارتکار لابنگ کررہے ہیں حالانکہ ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس لگانے کا فیصلہ پاکستان کے عوام اور پاکستان کی پارلیمنٹ کو کرنا چاہئے۔انہوں نے بیرونی سفارتکاروں کو کیا معلوم کہ ہمارے ملک میں چور،ڈاکو اور لٹیرے کون ہیں،کس نے اربوں روپے کے قرضے معاف کرائے،کس کی کتنی شوگر ملیں ہیں،کس کی سیاست میں آنے سے پہلے کتنی جائیداد تھی اور سیاست میں آنے کے بعد کس نے ملک کو لوٹ کر ملک اور بیرون ملک جائیدادیں بنائیں۔انہوں نے ملک بھر کے محبّ وطن پاکستانیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ظلم وناانصافی پر خاموشی بھی جرم میں شریک

ہونے کے مترادف ہے۔آخر ملک بھر کے عوام کب تک خاموش رہیں گے۔اب انہیں بیدار ہوکر میدان عمل میں آنا ہوگا۔اس موقع پر جناب الطاف حسین نے کراچی، حیدرآباداور میرپورخاص میں اجتماعات میں شریک عوام سے رائے لی کہ وہ ریفارمڈ جی ایس ٹی اور فلڈ ٹیکس کو منظور کرتے ہیں یا منظور؟ تو اجتماعات میں مجموعی طور پر شریک لاکھوں عوام نے ’’نامنظور......نامنظور‘‘ کے فلک شگاف نعرے لگا کر اس کو مسترد کردیا۔جب جناب الطاف حسین نے عوام سے کہا کہ وہ جولوگ ریفارمڈ جی ایس ٹی اور فلڈ ٹیکس کے نفاذ کے خلاف ہیں وہ اپنے ہاتھ کھڑے کرلیں تو اجتماعات میں مجموعی طور پر شریک لاکھوں عوام نے اپنے ہاتھ کھڑے کرکے ریفارمڈ جی ایس ٹی اور فلڈ ٹیکس کے خلاف اپنی رائے دی۔انہوں نے ٹیلی ویژن کے ذریعہ ان کے خطاب کو سننے والے ملک بھر کے کروڑوں ناظرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اب آپ کو بھی فیصلہ کرنا ہے کہ آپ کو ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس اور فلڈ سرچارج منظور ہے یانہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج نہ صرف یوم شہداء کے اجتماعات میں لاکھوں عوام نے ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس اور فلڈ سرچارج کے خلاف فیصلہ دے دیا ہے بلکہ میں روحانی طور پر محسوس کررہا ہوں کہ ملک بھر کے کروڑوں عوام نے بھی آج اس ٹیکس کے خلاف فیصلہ دے دیا ہے، یہ عوامی ریفرنڈم ہے لہٰذا ارباب اختیار، حکمراں طبقہ اور پالیسی ساز ادارے سب کان کھول کر سن لیں کہ کروڑوں عوام نے ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس اور فلڈ سرچارج کو مسترد کردیا ہے اور آج کے بعد پاکستان کے محبّ وطن عوام انہی فیصلوں کا ساتھ دیں گے جو قومی غیرت وحمیت کے مطابق ہوگا۔جناب الطاف حسین نے سپریم کورٹ آف پاکستان سے اپیل کی کہ وہ ہنگامی بنیادوں پر کمیشن تشکیل دیکر معلوم کرے کہ پاکستان کے وفاقی وصوبائی وزراء، ارکان سینیٹ، قومی وصوبائی اسمبلی، ارب اور کھرب پتی جاگیردار، وڈیرے، بڑے بڑے زمینداراور سردار کتنا ٹیکس دیتے ہیں، میں معزز جج صاحبان کو یقین دلاتا ہوں کہ اس کمیشن کی تشکیل پر ایک ایک پاکستانی انکے ساتھ ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر صدر، وزیراعظم، وفاقی کابینہ کے ارکان، وزرائے اعلیٰ، سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، جاگیردار، وڈیرے اور سردار ٹیکس دیں گے تو ملک کے عوام بھی ٹیکس ادا کریں گے ورنہ عوام کی جانب سے بھی ٹیکس ادا نہیں کیا جائے گا۔جناب الطاف حسین نے غیر منصفانہ ٹیکس کے حوالہ سے سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلہ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ نے 1993ء میں ٹیکس کے نفاذ کے بارے میں محمد اشرف بنام وفاق پاکستان کیس میں اہم فیصلہ دیا تھا جو سپریم کورٹ کے PLD-1993 صفحہ نمبر 176 پر موجود ہے۔اپنے اس فیصلہ میں سپریم کورٹ نے واضح طور پر کہا کہ ’’حد سے زیادہ ٹیکس شہریوں کی جائیداد قانونی طور پر ضبط کرنے کے مانند ہے جو کہ ایک امتیازی عمل ہے اور بنیادی انسانی حقوق کی صریحاً خلاف ورزی ہے جس کی آئین پاکستان میں ضمانت دی گئی ہے‘‘۔انہوں نے کہا کہ ملک میں مہنگائی دن بدن آسمان سے باتیں کررہی ہے اور روزمرہ استعمال کی اشیاء عام شہری کی پہنچ سے دور ہوگئی ہے۔اگر شہریوں پر ٹیکس کا مزید بوجھ ڈالا گیا تو غریب عوام ٹیکسوں کے بوجھ سے مرجائیں گے۔انہوں نے ملک بھر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ آر جی ایس ٹی کے حوالہ سے اپنی رائے کہ انہیں یہ ٹیکس منظور ہے یانہیں، لکھ کر ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر دیں۔جناب الطاف حسین نے ملک بھر کی سیاسی ومذہبی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کی بقاء وسلامتی، آزادی، خودمختاری اور غیرت وحمیت کے نقطہ پر متحد ہوکر لانگ مارچ کا اعلان کریں اور لانگ مارچ کی قیادت کریں ایم کیوایم، ان کی پیروی کرے گی۔ایم کیوایم کو قیادت نہیں بلکہ پاکستان کی سلامتی وخودمختاری اور عزت چاہئے۔جناب الطاف حسین نے یوم شہداء کے حوالے سے کہا کہ دنیا میں حق وباطل کا معرکہ ازل سے چلا آرہا ہے اور آج تک جاری ہے، انہوں نے کہا کہ دنیا میں محروم ومظلوم عوام کو انکے حقوق اور انصاف دلانے کیلئے جتنی بھی تحریکیں چلی ہیں وہ قربانیوں کے بغیر کامیاب نہیں ہوئیں۔اسلام کی تاریخ میں پیغام خداوندی کو پھیلانے کیلئے حضور اکرمؐ اور صحابہ کرامؓ نے ان گنت قربانیاں دیں، تحریک پاکستان کے دوران لاکھوں مسلمانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ اس مرتبہ یوم شہداء محرم الحرام کے مقدس مہینے میں منایا جارہا ہے جس مہینے میں میدانِ کربلا میں حق وباطل کا سب سے بڑا معرکہ ہوا جسکے دوران اہل بیتؓ نے باطل پرست طاغوتی قوتوں کے آگے جھکنے اوران کی بیعت کرنے کے بجائے سر کٹانا قبول کرلیا لیکن سر نہیں جھکایا۔انہویں نے شہدائے کربلا کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہدائے کربلا نے قربانیوں کی جو تاریخ رقم کی ہے وہ رہتی دنیا تک راہِ حق پر چلنے والوں کیلئے ایک مشعلِ راہ ثابت ہوگی۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مجھے ان شہیدوں اور انکے مقدس لہو کی قسم، شہیدوں کی جرات وہمت اور بہادری کی قسم ہے کہ جس مشن ومقصد کیلئے ان شہیدوں نے قربانیاں دی ہیں اسے آخری سانس تک فراموش نہیں کریں گے۔انہوں نے شہیدوں کے لواحقین اور لاپتہ کارکنوں کے اہل خانہ کو ان کی جرات وہمت کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں ان بہادر ماؤں کو سلام پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے نہ ڈرنے اور نہ جھکنے والے بہادر بیٹوں کو جنم دیا۔انہوں نے کہا کہ تحریک کے شہیدوں میں اب تحریک کے کنوینر ’’شہیدِ انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق‘‘ کا نام بھی شامل ہوگیا ہے۔انہوں نے شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے قاتلوں کی گرفتاری، تمام شہداء کے بلند درجات، شہداء اور لاپتہ کارکنان کے لواحقین کیلئے صبر جمیل اور ایم کیوایم کے حق پرستانہ پیغام کے فروغ کیلئے بھی دعا کی اور یوم شہداء کے شایان شان انتظامات کرنے والے کارکنان کو زبردست خراج تحسین اور شاباش دی۔

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ''یوم شہداء'' ملک بھر میں منایا گیا، مرکزی اجتماع جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں یادگارِ شہدائے حق کے سامنے ہوا

قائد تحریک الطاف حسین نے اجتماع سے خطاب اور شہداء کے ایصال ثواب کیلئے خشوع وخضوع کے ساتھ دعا کرائی

یوم شہداء کے اجتماعات میں رابطہ کمیٹی، حق پرست وزراء، ارکان اسمبلی، سینیٹرز، شہداء کے لواحقین اور کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی

کراچی۔۔۔9، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام ''یوم شہداء'' ملک بھر میں منایا گیا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بڑے بھائی ناصر حسین شہید، بھتیجے عارف حسین شہید، ایم کیو ایم کے کنوینر اور شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق سمیت ایم کیو ایم کے ہزاروں شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں حق پرست شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ یوم شہداء کے موقع پر صوبہ سندھ، پنجاب، بلوچستان، خیبر پختونخواہ، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں ایم کیو ایم کے صوبائی اور ضلعی دفاتروں میں اجتماعات منعقد ہوئے جن میں شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کی گئی۔ اس سلسلے کا مرکزی اجتماع کراچی میں ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں حق پرست شہداء کی یاد میں بنائی گئی یادگار شہدائے حق کے سامنے ہوا جہاں سوگ کی مناسبت کے طور پر سیاہ رنگ کی قناطیں لگا کر قرآن خوانی کیلئے وسیع پنڈال بنایا گیا تھا جس میں بعد نماز ظہر تا عصر تک ذمہ داران، کارکنان، ہمدرد عوام، حق پرست شہداء کے لواحقین کے علاوہ خواتین کی بڑی تعداد شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی اور قرآنی آیات کے ورد کرتی دکھائی دی۔ قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کے مرکزی اجتماع میں ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہمشیرہ سائرہ خاتون، ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار، انیس احمد قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے دیگر اراکین، حق پرست وزراء، سینیٹرز، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی، ایم کیو ایم کے مختلف شعبہ جات اور ونگز کے اراکین، سیکٹر و یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہداء کے عزیز و اقارب نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ 4 بجکر 45 منٹ پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا اس موقع پر حق پرست شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے ''گلاب رنگ حسین چہرے فضاؤں میں مسکرا رہے ہیں'' کے نغمے کی ریکارڈنگ بجائی گئی اس دوران اجتماع کے شرکاء پھولوں کے گہوارے لئے باادب اور احتراماً کھڑے رہے اور پورا نغمہ سماعت کیا بعد ازاں انہوں نے پرجوش نعرے لگا کر حق پرست شہداء کو خراج عقیدت بھی پیش کیا۔ اس موقع پر قائد تحریک جناب الطاف حسین نے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کے مرکزی اجتماع کے شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب کیا اور اپنے خطاب کے اختتام پر حق پرست شہداء کے بلند درجات کے ایصال ثواب کیلئے خشوع وخضوع کے ساتھ دعا کراتے ہوئے کہا کہ اے میرے پیارے شہیدوں تم کو میرا اسلام، تم پر اللہ کی رحمت ہو، سرکار دو عالمؐ کے صدقے اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، اے اللہ شہیدوں کے صدقے ہمارے ساتھیوں کو متحد و منظم رکھ، اے اللہ ان شہیدوں کے صدقے حق پرستی کے پیغام کو پاکستان کے چپے چپے میں پھیلا دے۔ اے پاک پروردگار عالم آج جہاں جہاں تیرا کلام پڑھا گیا نام لیا گیا اس کا تیرے حضور میں جو ثواب بنتا ہو اس کا ثواب نبیؐ کے ہدیئے کر تمام انبیاء، شہدائے کربلا، معصوین کربلا کو پہنچا کر ایم کیو ایم کے شہیدوں کو پہنچا ان کی مغفرت فرما، اللہ تعالیٰ ڈاکٹر عمران فاروق کے قاتل جلد سے جلد گرفتار ہوں، ہمارے ساتھیوں کو جن ظالموں نے شہید کیا ان پر اپنی رسی کھینچ ڈال۔ قبل ازیں انہوں نے کہا کہ میں تمام شہیدوں کو ایک مرتبہ پھر یوم شہداء کے موقع پر خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور لواحقین کو سلام تحسین پیش کرتا ہوں اور آج کا خوبصورت اور شہداء کی شایان شان انتظام میرے ساتھیوں نے رات دن محنت کر کے کیا ہے میں انہیں زبردست خراج تحسین اور شاباش پیش کرتا ہوں۔

یوم شہداء کے موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان نے حق پرست شہداء کی قبروں پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی کی

کراچی۔۔۔9، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان نیک محمد، واسع جلیل، اشفاق منگی، شکیل عمر اور سلیم تاجک نے یوم شہداء کے موقع پر یسین آباد کے قبرستان جا کر حق پرست شہداء کی قبروں پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کے مختلف شعبہ جات کے اراکین بھی ان کے ہمراہ تھے۔ رابطہ کمیٹی نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بڑے بھائی ناصر حسین شہید، بھتیجے عارف حسین شہید، شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق اور حق پرست شہداء کی قبروں پر فاتحہ خوانی کی اور شہداء کے بلند درجات اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔

مذہب اور مسلک کے نام پر اشتعال انگیزی پھیلانے کا عمل اسلامی تعلیمات کے صریحاً خلاف ہے، علامہ مرزا یوسف حسین، مفتی عثمان یار خان

محرم الحرام میں قیام امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کیلئے شعیب بخاری اور ارکان قومی وصوبائی اسمبلی کی علمائے کرام سے ملاقاتیں

کراچی۔۔۔9، دسمبر 2010ء

محرم الحرام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی، قیام امن اور مذہبی رواداری کے فروغ کیلئے ہر سال کی طرح امسال بھی متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں گزشتہ روز متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب احمد بخاری، حق پرست صوبائی وزیر خالد بن ولایت، حق پرست ارکان قومی اسمبلی شیخ صلاح الدین، سفیان یوسف اور حق پرست رکن سندھ اسمبلی ریحان ظفر نے معروف عالم دین علامہ مرزا یوسف حسین اور ممتاز عالم دین مفتی عثمان یار خان سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں اور ان سے محرم الحرام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی، قیام امن اور مذہبی رواداری کے فروغ کیلئے تعاون کی اپیل کی۔ ملاقات میں علامہ مرزا یوسف حسین اور مفتی عثمان خان نے کہا کہ مذہب اور مسلک کے نام پر اشتعال انگیزی پھیلانے کا عمل اسلامی تعلیمات کے صریحاً خلاف ہے اور ایسا کرنے والے ملک وقوم کے کھلے دشمن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین کی عملی کاوشوں کے باعث آج صوبہ سندھ میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ حاصل ہے اور تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام اور عوام ایک دوسرے کے درمیان فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے کوشاں ہیں۔ انہوں نے مختلف مکات فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام اور عوام سے اپیل کی کہ وہ محرم الحرام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور قیام امن کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو سبوتاژ کرنے والے عناصر پر کڑی نظر رکھیں۔ ملاقات میں علمائے کرام نے محرم الحرام کے دوران ملک بھر میں قیام امن، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے کے فروغ، شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے بلند درجات اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت و تندرستی کیلئے خصوصی دعائیں بھی کی۔

حکومت آر جی ایس ٹی کے نفاذ پر بضد ہے اور اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ روکنے میں ناکام ہوچکی ہے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔9، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کوکنگ آئل تیار کرنے والی ایک بڑی کمپنی کی جانب سے گھی اور کوکنگ آئل کی قیمتوں میں 12 روپے فی کلو اضافہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور مہنگائی کے دور میں اس اضافہ کو ظلم قرار دیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ حکومت ایک جانب مہنگائی کی چکی میں پسے ہوئے غریب عوام پر آر جی ایس ٹی کے نفاذ پر بضد ہے جبکہ دوسری جانب مہنگائی کنٹرول کرنے کے بجائے اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ کو بھی روکنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غریب عوام پر مہنگائی کا بڑھتا ہوا بوجھ دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ غریب عوام دشمن اقدامات کرنے والی مافیاؤں کو کھلی چھوٹ دیدی گئی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ گھی اور کوکنگ آئل ہر گھر کی ضرورت ہے اور اس کی قیمتوں میں اضافہ غریب عوام دشمن اقدام ہے جس سے براہِ راست عام آدمی کے مہنگائی کے دور میں بنائے گئے بجٹ پر بھاری بوجھ پڑے گا اور اس مہنگائی کے دور میں اس کا گزارا کرنا مزید دوبھر ہوجائے گا۔ رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ کوکنگ آئل تیار کرنے والی ایک بڑی کمپنی کی جانب سے گھی اور کوکنگ آئل کی قیمتوں میں اضافہ کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے اور مہنگائی کے دور میں اس اضافہ کو فی الفور واپس لینے کیلئے حکومتی سطح پر مثبت اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔

یوم شہداء۔۔۔ جناح گراؤنڈ میں یوم شہداء کے موقع پر بڑی تعداد میں بینرز لگائے گئے تھے

کراچی۔۔۔9، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام یوم شہداء کے موقع پر جناح گراؤنڈ عزیز آباد اور اس کے اطراف کی عمارتوں پر بہت بڑی تعداد میں بینرز لگائے گئے تھے۔ یہ بینرز ایم کیو ایم کے مختلف ونگز، شعبہ جات، سیکٹرز اور یونٹوں کی جانب سے حق پرست شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے لگائے گئے تھے۔ بینروں پر انقلابی اشعار تحریر تھے جن میں حق پرست شہداء کی لازوال قربانیوں پر انہیں زبردست خراج عقیدت اور سلام پیش کیا گیا تھا۔ بینروں پر ''شہید کی جو موت ہے وہ قوم کی حیات ہے'' ''خون رنگ لائے گا انقلاب آئے گا'' ''لہو کے قطرے کے بیج بوکر ہزاروں گلستاں سجانے والوں تمہیں سلام'' اور دیگر اشعار اور نعرے درج تھے۔ اس موقع پر جناح گراؤنڈ میں ایک سفید رنگ کی بڑی اسکرین لگائی گئی تھی جس پر ''سلام اے شہدائے حق'' جلی حروف میں تحریر تھا۔

یوم شہداء کے مرکزی اجتماع میں حق پرست شہداء کے لواحقین کی بڑی تعداد میں شرکت، رقت آمیز مناظر

کراچی۔۔۔9، دسمبر 2010ء

جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں یوم شہداء کے موقع پر قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کے مرکزی اجتماع میں حق پرست شہداء کے لواحقین نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور اپنے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ حق پرستانہ جدوجہد کی راہ میں مزید قربانیاں دینے سے دریغ نہیں کریں گے۔ یوم شہداء کے اجتماع میں شہداء کے لواحقین اپنے پیاروں کو یاد کر کے غم سے نڈھال دکھائی دیئے جبکہ اس موقع پر انتہائی رقت آمیز مناظر بھی دیکھنے میں آئے اور بعض مواقع پر شہداء کے لواحقین اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور پھوٹ پھوٹ کر رو دیئے۔ اس دوران ایم کیو ایم کے ذمہ داران اور کارکنان نے انہیں دلاسہ دیا اور کہا کہ حق پرست شہداء کی قربانیاں لازوال ہیں اور تاریخ میں امر ہو چکی ہیں۔

یادگار شہدائے حق پر کارکنان کی جانب سے بڑی تعداد میں پھولوں کی چادر چڑھائی گئی

کراچی۔۔۔9، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام یوم شہداء کے موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی، مختلف ونگز، سیکٹر اور یونٹوں کی جانب سے یادگار شہدائے حق پر ریکارڈ تعداد میں پھولوں کے گہوارے رکھے گئے۔ اس موقع پر انتہائی نظم وضبط کا مظاہرہ دیکھنے میں آیا ایک قطار میں کھڑے شرکاء یادگار شہدائے حق کیلئے بنائے گئے خصوصی راستے سے شہداء کی یادگار پر حاضری دیتے رہے اور پھولوں کے گہوارے چڑھاتے گئے اس دوران یادگار شہداء حق پھولوں کے گہواروں سے بھر گئی جبکہ یادگار شہدائے حق کے داخلی راستے پر پھولوں کی محراب بھی بنائی گئی تھی۔ اس موقع پر یادگار شہدائے حق پرست پھولوں کے گہوارے رکھنے والوں نے شہداء کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی اور شہداء سیلوٹ پیش کیا۔

آر جی ایس ٹی اور فلڈ سرچارج ٹیکس پر جناب الطاف حسین کے کرائے گئے ریفرنڈم میں کارکنان اور ملک بھر کے عوام نے آر جی ایس ٹی اور فلڈ سرچارج کو یکسر طور پر مسترد کر دیا

کراچی۔۔۔9، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے آر جی ایس ٹی اور فلڈ سرچارج ٹیکس پر ایم کیو ایم کے کارکنان اور پورے پاکستانیوں کی رائے طلب کی جس پر انہوں نے آر جی ایس ٹی اور فلڈ سرچارج ٹیکس کے نفاذ کو یکسر طور پر مسترد کر دیا اور اس کے خلاف نامنظور نامنظور کے نعرے لگائے۔ جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں یادگار شہدائے حق کے سامنے یوم شہداء کے مرکزی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج لاکھوں عوام تو اجتماع میری آواز سن رہے ہیں اور کروڑوں عوام مختلف چینلز پر مجھ دیکھ اور سن رہے ہیں، میں ان چینلز کا شکریہ ادا کرتا ہوں تہہ دل سے جو میرا خطاب براہِ راست نشر کر رہے ہیں میں ان کے مالکان، کیمرہ، ٹیکنیشن اور عملے کو سلام تحسین پیش کرتا ہوں جو جو ٹی وی چینلز میرے خطاب کو نشر کر رہے ہیں اور کروڑوں پاکستانی میری آواز کو سن رہے ہیں اس کو آپ کروڑوں عوام کی پارلیمنٹ سمجھیں اور آج فیصلہ کر کے بتا دیں کہ آر جی ایس ٹی اصلاحی جنرل سیلز ٹیکس پاکستانیوں آپ کو منظور ہے یا نہیں۔ جناب الطاف حسین کے دریافت کرنے پر اجتماع کے شرکاء نے ہاتھ بلند کر کے آر جی ایس ٹی اور فلڈ سرچارج ٹیکس کو قطعی طور پر مسترد کر دیا اور اس کے خلاف نعرے بھی لگائے۔ بعد ازاں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ٹیلی ویژن پر پاکستان کے کونے کونے ہر صوبے میں میری آواز سنی جارہی ہے وہ ٹیلی فون کر کے اور ایک لائن کا جملہ لکھ کر نائن زیرو پر لکھ کر دیں اور میں روحانی طور پر دیکھ رہا ہوں کہ وہ بھی کہہ رہے ہیں کہ آر جی ایس ٹی انہیں نامنظور ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں آج اس کروڑوں عوام کے ریفرنڈم میں پاکستان کے عوام نے فیصلہ دیدیا ہے یہ پاکستان کے کروڑوں عوام کی پارلیمنٹ ہے جس نے فیصلہ دیدیا ہے کہ آج کے بعد پاکستان کے عوام اس فیصلے کا ساتھ دینگے جو پاکستان کی غیرت وحمیت کے مطابق ہوگا۔ عوام وکارکنان کی جانب سے آر جی ایس ٹی اور فلڈ سرچارج ٹیکس مسترد کرنے پر جناب الطاف حسین نے ارباب اختیار، حکمرانوں اور پالیسی سازاداروں کو واشگاف الفاظ میں مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ سب کان کھول کر سن لیں کروڑوں عوام کے ریفرنڈم نے آر جی ایس ٹی اور فلڈ سرچارج کے خلاف فیصلہ دیدیا ہے۔

☆☆☆☆☆